**ہدایت نامہ برائے ہنگامی انخلا، حفاظتی مشقوں اور ممکنہ زلزلے کے دوران طلبہ، اساتذہ اور عملے کے لیے ضروری رہنما اصول**

(ادارہ برائے تعلیمِ بالغاں اور تربیتِ اساتذہ)

ہنگامی حالت کے دوران سب سے پہلا اصول خوف پر قابو پانا ہے۔ گھبراہٹ میں کیا گیا ہر عمل نقصان بڑھا سکتا ہے، جبکہ پرسکون رہنے والا شخص اپنے ساتھ کئی دوسروں کی جان بچا سکتا ہے۔ اس لیے ہر فرد کو یاد رکھنا چاہیے کہ خطرے کی پہلی گھنٹی پر وہ کیا کرے گا، کہاں جائے گا اور کس کی مدد کرے گا۔ یہ ہدایت نامہ اسی مقصد کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

ہنگامی حالت کی پہلی گھنٹی یا اعلان سنتے ہی سب سے پہلے اپنی جگہ پر رکیں اور اپنے قریب موجود کمزور ساتھی کو سہارا دیں۔ اس کے بعد قریبی محفوظ راستے سے کھلی جگہ کی طرف جائیں۔ راستے میں کسی قسم کا شور نہ مچائیں، کیونکہ شور سے افراتفری بڑھتی ہے اور ہدایات سننے میں دشواری ہوتی ہے۔ ہر کلاس کا نگران استاد حاضری کا رجسٹر ساتھ لے کر چلے گا۔

اگر عمارت کے اندر دھواں یا آگ دیکھیں تو فوراً قریبی دروازے سے باہر نکلیں اور لفٹ ہرگز استعمال نہ کریں۔ سیڑھیوں پر دھکم پیل سے بچنے کے لیے ایک طرف سے اترنا اور دوسری طرف سے چڑھنا لازم ہے۔ جو شخص گر جائے، اسے فوراً اٹھانے کی کوشش کریں۔ زخمی کو اٹھاتے وقت اس کی گردن اور کمر کا خاص خیال رکھا جائے۔

زلزلے کے دوران اگر کھلی جگہ میسر نہ ہو تو مضبوط میز یا بنچ کے نیچے پناہ لیں اور سر کو دونوں ہاتھوں سے ڈھانپ لیں۔ دیوار، کھڑکی اور بجلی کے کھمبے سے دور رہیں۔ جھٹکے رک جانے کے بعد ہی باہر نکلیں۔ ہنگامی انخلا کے بعد تمام افراد کو مقررہ اجتماع گاہ پر پہنچنا ہوگا، جہاں حاضری لی جائے گی۔ کسی فرد کے لاپتا ہونے کی صورت میں فوری اطلاع دی جائے گی۔

(صفحہ ۱۹ / بقیہ: اداریہ)

ہیں۔ ان کے مطابق اگر ہر ضلع اپنی ضرورت کا کم از کم 40 فیصد بجلی خود پیدا کرے تو ترسیلی نظام پر دباؤ نمایاں حد تک کم ہو جائے گا۔ اس وقت ضلع کوٹ سلیمانی میں 38 شمسی فارم فعال ہیں جن کی مجموعی پیداوار 112 میگاواٹ ہے، جبکہ ضلع کی کل طلب 287 میگاواٹ بتائی جاتی ہے۔

ڈاکٹر ارشد نے کہا کہ شمسی توانائی کے فروغ کے لیے بینکوں کو آسان شرائط پر قرضے فراہم کرنے ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے 2024ء میں 1,200 گھرانوں کو شمسی پینل لگانے کی تربیت دی، مگر ان میں سے صرف 310 گھرانے ہی اب تک اس منصوبے سے جڑ سکے ہیں، کیونکہ ابتدائی سرمایہ کاری بہت بڑا بوجھ ہے‘‘۔ انہوں نے تجویز دی کہ ماہانہ اقساط کا نظام متعارف کرایا جائے۔

ڈپٹی کمشنر کوٹ سلیمانی سید فرخ عباس نقوی نے اعلان کیا کہ ضلعی انتظامیہ سرکاری عمارتوں پر شمسی پینل لگانے کے لیے 5 کروڑ روپے مختص کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم اپنے دفاتر، اسپتال اور اسکول پہلے روشن کریں گے، تاکہ عوام کو عملی مثال ملے‘‘۔ اجلاس میں یہ بھی طے ہوا کہ ہر تحصیل میں ایک ماڈل گرین اسکول قائم کیا جائے گا